سفری یادداشتیں

سلطنتِ عمان (مسقط)

مکہ مکرمہ سے واپس آنے کے بعد روزگار کی تلاش تھی کہ اللہ رب العزت نے عربی زبان کو ہمارے لئے وسیلہ بنادیا اور ہم سلطنت عمان کے قونصل خانہ میں ملازم (مترجم) ہوگئے، کراچی میں سلطنت عمان کے قنصل خانہ میں بطور مترجم کام کرتے ہوئے چند ماہ ہی گزرے تھے کہ اخبار میں ایک اشتہار شائع ہوا کہ مسقط میں ایک عربی انگریزی جاننے والے سیکرٹری کی ضرورت ہے۔اس اشتہار کے بارے میں خود قنصل خانے کے ایک افسر ہی نے مجھے اطلاع دی کہ وہاں کے ایک بڑے وزیر کرنل سعید سالم کی کمپنی میں ایک پوسٹ آئی ہے، اور مجھے اپلاء کرنے اور مسقط جانے کا مشورہ دیا۔میں نے قنصل جنرل کے سیکنڈ سیکرٹری جناب .... سے مشورہ کیا اور انہوں نے کہا اچھی کمپنی ہے ضرور جائیں۔میں نے کہا سنا ہے وہاں گرمی بہت پڑتی ہے، انہوں نے کہا کہ جب گھر میں اے سی، دفتر میں اے سی اور کار میں اے سی ہو تو گرمی کیا کہتی ہے۔اچھا موقع ہے جائیں اور ہمارا ملک مسقط دیکھیں اگر وہاں رہنا پسند نہ ہو تو تین ماہ کے اندر اندر واپس آجائیں یہاں آپ کی جگہ ہم تین ماہ تک کسی کو نہیں رکھیں گے۔چنانچہ محمدی ہاؤس میں انٹرویو ہوا جو جناب محمد شریف صاحب (پاکستانی) نے لیا جو اس کمپنی (ڈی ایس اے) کے ایک ذمہ دار آفیسر ہیں۔

۱۱ جولائی ۱۹۸۴ کو مسقط کے سفر کا موقع ملا...... صبح فجر کی نماز گل زار مسجد برنس گارڈن میں ادا کرکے ائیر پورٹ کے لئے روانہ ہوا۔۸ بج کر ۳۵ منٹ پر مسقط کے لئے گلف ائر کی پرواز روانہ ہوئی۔اور مسقط کے وقت کے مطابق ۸ بج کر پچپن منٹ پر طیارہ مسقط کے سیب ائیر پورٹ پر اترا۔(اس وقت پاکستانی وقت کے مطابق نو بج کر ۵۵ منٹ ہو رہے تھے......

ائر پورٹ سے باہر آیا تو مذکورہ کمپنی کا کوئی آدمی لینے نہیں آیا تھا۔ایک انجان پاکستانی سے ۱۰۰ پیسے کی خیرات مانگی اور کمپنی کے نمبر پر ٹیلی فون بوتھ سے فون کرکے اطلاع دی پچاس پیسے بچ

☆طهر قلبك من الحسد ونقه من الحقد واخرج منه البغضاء وازل منه الشحناء. ☆

گئے جو اس شخص کو واپس کردئے۔ ہدایات کے مطابق ٹیکسی لی اور ساڑھے دس بجے مدینہ قابوس (سلطنت عمان) میں ڈریک اینڈ سکل السرین کمپنی (DSA) کے آفس پہنچا۔ یہ کمپنی عمان کے ایک وزیر مقدم سعید سالم صاحب کی ہے اور انگریزوں کی اس میں شراکت ہے۔ انگریز (برطانوی) ہی اسے چلاتے ہیں اس کا کام مسقط میں بڑے بڑے پراجیکٹس پر الیکٹریکل، ائرکنڈیشنڈ اور مکینکل سروسز فراہم کرنا ہے۔

۱۴ جولائی ۱۹۸۴ بروز جمعۃ المبارک، مدینہ قابوس (مسقط) کی جامع مسجد عبدالامیر سلطان میں عشاء کی نماز ادا کی یہ یہاں کی کسی بڑی مسجد میں ہماری پہلی نماز تھی۔ امام صاحب نے ہمارے معمول کے خلاف نماز کا آغاز کیا، اور وہ یوں کہ امام صاحب نے خود مصلی پر کھڑے ہوکر اقامت کہی اور پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے بغیر تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے نیت باندھ لی مگر ہاتھ نہیں باندھے۔ مقتدیوں نے بھی اپنے امام کی اقتداء میں نماز میں ہاتھ چھوڑے ہی رکھے باقی نماز ہمارے نظام کے مطابق ہوئی بس آخر میں سلام صرف ایک طرف پھیرا گیا...... پھر تھوڑی دیر تک لوگ صفوں میں بیٹھے رہے اور دعاء کئے بغیر امام نے ایک کلمہ کہا جو غالباً یہ تھا...... تمت الصلوۃ......اور نمازیوں نے بھی یہی لفظ ایک بار بآواز بلند کہا اور پھر لوگ صفوں سے اٹھ کر چل دیئے...... یہ اباضی طریق پر نماز تھی......عمان میں اباضی مذہب کے لوگ زیادہ ہیں......ان میں بعض شیعہ زیدیہ کے قریب تر ہیں۔ ہم نے حسب معمول فرضوں کے بعد سنت اور نوافل شروع کئے ابھی دو رکعت ہی پڑھی ہوں گی کہ مؤذن نے مسجد کی بتیاں بند اور دروازے بھیڑنا شروع کردئے۔ دائیں بائیں غور سے دیکھا تو سب نمازی جاچکے تھے اور صرف مابدولت ہی باقی تھے اور مؤذن ہمارے جانے کا منتظر تھا اس کے تیور دیکھ کر ہم نے بقیہ نماز گھر جاکر پڑھنے کا تہیہ کیا اور مسجد سے نکل آئے اس نے بھی کلمہ شکر کہا ہوگا۔ بہر کیف یہ ہماری سلطنت عمان (مسقط) کی کسی مسجد میں پہلی باجماعت نماز تھی...... جسے گھر پہنچ کر شبہ کی بناء پر ہم نے لوٹا لیا......(آخر طالب علم جو ٹھہرے) ۲۰ جولائی کو ہم نے مسقط کا ایک شہر روی دیکھا جو مسقط سے تقریباً ملا ہی ہوا ہے مگر کچھ الگ بھی ہے......یہی ان دنوں یہاں کا تجارتی شہر ہے اسی میں سب بازار ہیں اور اشیائے صرف کا مرکز خریداری ہے۔

۲۳ جولائی عمان کا قومی دن ہے مگر یہاں اب ۲۳ جولائی کی بجائے ۱۸ نومبر سلطنت عمان کا (نیشنل ڈے) قومی دن قرار پا چکا ہے۔ دراصل یہ دن قومی دن کے طور پر اس لئے منایا جاتا ہے کہ اس

☆ ما مضی فات وما ذهب مات فلا ☆ اعتزل الناس الا من خير ولكن جليس بيتك واقبل على شانك وقلل من المخالطة ☆

روزعمان کے عظیم ہیرو اور نجات دہندہ سلطان قابوس بن سعید المعظم پیدا ہوئے۔عمان میں قومی دن کی تمام سرکاری وغیر سرکاری تقریبات ۱۸۔۱۹اور بیس نومبر کو منعقد ہوتی ہیں۔امسال بھی عمان کا قومی دن پورے ملک میں جوش وخروش سے منائے جانے کی تیاریاں عروج پر ہیں۔

مختصر تاریخ عمان:

سلطنت عمان اسلامی برادری کی ایک قدیم سلطنت ہے جو ہزاروں برس سے مسلمان حکمرانوں کی نگہبانی میں وقت کی رفتار کا ساتھ دے رہی ہے۔بیاسی ہزار مربع میل کے رقبہ پر پھیلی ہوئی ،۱۷۰۰سترہ سوکلومیٹر لمبے سمندر کے دھانے پر آباد یہ سلطنت قدیم تاریخی ماضی رکھتی ہے۔

عمان کی وزارت ثقافت وقومی ورثہ کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق عمان کی تاریخ سن عیسوی سے بھی قدیم ہے۔ان ماہرین کا خیال ہے کہ عمان میں انسانی زندگی کی ابتداء ولادت مسیحؑ سے کوئی تیس۳۰ ہزار سال قبل ہوئی ہوگی۔عمان کے بعض علاقوں میں موجودہ کھنڈرات سے ملنے والے آثار بتاتے ہیں کہ عمان میں زندگی کے آثار پتھر کے دور سے بھی ملتے ہیں۔

عمان کے علاقہ صحار کے قریب ’’الاصیل،،نامی جگہ سے دریافت ہونے والی بعض تاریخی اشیاء پرکندہ عبارتیں بتاتی ہیں کہ سوماریوں کی کتب میں ماجان نامی جس ملک کا نام ملتا ہے وہ یہی خطہ ہے جسے اب عمان کہا جاتا ہے۔اس طرح عمان کا ایک قدیم نام مجان یا ماجان بھی ہے۔جبکہ حضور سید دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سے عمان کا قدیم نام ’’غبیراء،،یا’’الغبیراء،،بھی ثابت ہوتا ہے۔(Ghobaira)

عمان کے محکمہ آثار قدیمہ کا خیال ہے کہ ابھی یہ کہنا محال ہے کہ عمان کی اصل تاریخ کہاں سے شروع ہوتی ہے اور اس کا قدیم نام کیا ہے۔وزارت اعلام کے ایک نشریئے کے مطابق عمان سے سب سے پہلا تجارتی بحری جہاز زمانہ قبل مسیح میں روانہ ہوا تھا اور اس وقت عمان کو ماجان کہا جاتا تھا۔

چوتھی صدی قبل مسیح میں عمان پر فارس کے بانی شہنشاہ سیرس اعظم نے قبضہ کرکے عمان کی بندرگاہ مسقط کو اپنے تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کیا اور ظہور اسلام تک عمان فارس میں شامل تھا،،لیکن جونہی آفتاب نبوت مکہ مکرمہ میں طلوع ہوا اور شمع رسالت کے پروانے پیغام نبوت سے آشنا ہوئے تو یہ خطہ بھی غلامانِ رسولِ عربی ﷺ کی منزل بنا۔حضرت عمرو بن عاصؓ نے سرزمین ماجان پرقدم رکھا اور اہل عمان پر ایمان واسلام پیش کیا۔چنانچہ تاریخ گواہ ہے کہ اہل عمان نے اسلام کو بلاتردد وبلاحیل وحجت

قبول کیا۔عمان میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے شخصوں میں جن معروف اصحاب کا نام تاریخ کے صفحات میں ملتا ہے ان میں جلندی بن مستکبر کے دو بیٹے عبداور جیفر سرفہرست ہیں۔(عبداور جیفر)

رسالت مآب ﷺ کی ایک حدیث سے عمان کے بارے میں کچھ یوں معلومات ملتی ہیں۔اس حدیث کے راوی حسن بن عادیہؒ ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ میں ابن عمر سے ملاتوانہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تم کہاں سے آئے ہو میں نے کہا عمان سے آیا ہوں۔حسن بن عادیہ کہتے ہیں حضرت ابن عمر نے یہ سن کرفرمایا کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اوروہ یہ کہ ''حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''میں ایک ایسی سرزمین کے بارے میں جانتاہوں جوعربوں کی سرزمین ہے اورسمندر کے کنارے پرواقع ہے جہاں سے ایک حج کا ثواب کسی دوسری جگہ سے دوحج کرنے سے بہتر ہے۔

یاصرف اتنافرمایا کہ''جہاں سے حج کرنا افضل ہے،،ایک عرب شاعر نے اسی حدیث کے پیش نظر یہ شعر کہا۔

حلفت بحج من عمان تحللوا

ببیئرین بالبطحاء ملقی رحالها.

عمان کی تاریخ کی ابتداء کچھ بھی ہو۔یہ بات طے شدہ ہے کہ عمان قدیم ہے اور ہردور میں اپنے مخصوص جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے معروف رہاہے۔

۱۵۰۷ء میں عمان پر پرتگیزیوں کاقبضہ ہوااور۱۶۴۹ء میں عمان پرتگیزیوں کے پنجہ استبداد سے آزاد ہوا۔۱۷۹۹ء میں آل بوسعید کادوراقتدارشروع ہوااورآج بھی اسی خاندان کے چشم وچراغ سلطان قابوس بن سعید بن تیموراس سلطنت کے فرمانروا ہیں۔

سلطان قابوس بن سعید نے ۲۳جولائی ۱۹۷۰کوزمام اقتدارسنبھالی اورسولہ سال کے سنہری عرصہ میں اہل عمان کوظلمت جہالت سے نکال کرنورعلم سے مزین کردیاہے۔

حدوداربعہ:

موجودہ عمان کی حدوداربعہ اس طرح ہیں۔

☆الكون بنيي على النظام فعليك بالترتيب في ملبسك وبيتك ومكتبك وواجبك.☆

شمال میں خلیج عرب، جنوب مغرب میں جنوبی یمن، مغرب میں مملکت سعودی عربیہ اور متحدہ عرب امارات اور مشرق میں بحر عرب کا طویل ساحل ہے۔ ہرمز عمان اور ایران کے درمیان حد فاصل ہے۔

رقبہ وآبادی:

رقبہ کے لحاظ سے عمان اس خطے کی دوسری بڑی سلطنت ہے اور اللہ نے اسے کوئی تین لاکھ کلومیٹر مربع سرزمین دی ہے جو کہیں پہاڑی، کہیں ریگستانی، کہیں چٹیل تو کہیں سرسبز وشاداب ہے۔ عمان کی آبادی ۱۹۸۰ کی مردم شماری کے مطابق ڈیڑھ ملین نفوس پر مشتمل تھی جبکہ موجودہ آبادی (۱۹۸۴ میں) دو ملین افراد کے قریب ہے۔ یہاں کی ۶۰ فیصد آبادی زراعت پیشہ ہے اور کافی حد تک عمان اپنی زرعی ضروریات خود پوری کرنے لگا ہے۔

عمان کی تقسیم بلحاظ انتظامی امور:

انتظامی امور خوش اسلوبی سے چلانے کے لئے عمان نو بڑے زون پر منقسم ہے اور اس میں ۴۱ صوبے یا ولایات ہیں۔ عمان کے نو بڑے زون حسب ذیل ہیں۔

۱۔ کیپٹل ایریا۔ یا کیپٹل زون	Capital Region
۲۔ منطقہ سھل الباطنہ۔	Sahal al.Batina Region
۳۔ جبال الحجر الغربی۔	Al.Hajar Al.Gharbi
۴۔ الداخل۔ الجوف۔	
۵۔ منطقہ الظاھرۃ۔	Al .zahira Region
۶۔ المنطقہ الشرقیہ (منطقہ شرقیہ)	Eastern Region
۷۔ برالحکمان	Bir.Al.Hikman
۸۔ منطقۃ جنوبیۃ۔ ظفار	Dhofar(southern Region)
۹۔ منطقۃ مسندم۔	Musandam Region

عوام سے قریبی رابطہ اور ان کی ضروریات زندگی کی نگرانی کی خاطر عمان کو ۴۱ چھوٹے صوبوں یا ولایات میں تقسیم کیا گیا ہے ہر صوبے کا حاکم والی (یا گورنر) کہلاتا ہے جو اپنے صوبے کے باشندوں کے جان ومال کا محافظ سمجھا جاتا ہے اور علاقائی جھگڑوں کے تصفیے اس کی عدالت میں ہوتے ہیں۔ والی اپنے

علاقے میں قاضیوں کا بھی تقرر کرواتا ہے جو عدلیہ کے امور انجام دیتے ہیں۔اعلی سطح پر سرکاری مشینری سلطان معظم کی سربراہی میں کام کرتی ہے اور ملک میں مجلس شوری کا نظام رائج ہے۔سلطان معظم دوایوانوں کے اجلاس وقتاً فوقتاً طلب کرتے رہتے ہیں جن میں سے ایک ایوان مجلس شوری اور دوسرا ایوان مجلس وزراء یاCabinet ہے۔

عمان کا کوئی تحریری دستور نہیں،اور مجلس شوری ومجلس وزراء کے ارکان سلطان کے نامزدکردہ ہیں۔عمان میں مجلس شوری کا قیام ۱۹۸۱ میں عمل میں آیا اور موجودہ مجلس شوری کے ممبران کی تعداد ۵۵ ہے جن میں سے ۱۹ ممبران سرکاری مشینری میں سے اور ۳۶ ممبر ملک کے مختلف علاقوں کی سرکردہ شخصیات پر مشتمل ہیں۔(واضح رہے کہ یہ معلومات ۱۹۸۴ کی ہیں)

عمان کی مجلس شوری کا رکن وہی شخص بن سکتا ہے جو عمانی ہو اور تیس سال سے کم عمر کا نہ ہو۔مجلس شوری کی رکنیت دوسال کے لئے ہوتی ہے جس میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

تمام وزراء سلطان کے نامزدکردہ ہیں اور حسب ذیل وزارتوں میں سرگرم عمل ہیں۔

۱۔وزارت شؤن دیوان سلطانی

۲۔وزارت ثقافت وقومی ورثہ

۳۔وزارت زراعت وماہی گیری

۴۔وزارت بجلی وپانی

۵۔وزارت عدل واوقاف واسلامی امور

۶۔وزارت صحت

۷۔وزارت پٹرول وقدرتی وسائل

۸۔وزارت اسکان Housing

۹۔وزارت مواصلات

۱۰۔وزارت تعلیم وامورنوجوانان

۱۱۔وزارت داخلہ

۱۲۔وزارت خارجہ

۱۳۔وزارت اطلاعات

۱۴۔وزارت بیئیہ (Environment)

۱۵۔وزارت تجارت وصنعت

۱۶۔وزارت محنت وسوشل افیئرز

۱۷۔وزارت برق برید اور ٹیلیفون

سلطان مسلح افواج کے کمانڈر انچیف بھی ہیں،اسی لئے وہ سرکاری تقریبات میں کبھی فضائیہ کی وردی میں نظر آتے ہیں تو کبھی آرمی کی وردی میں،کبھی سول (عرب) لباس زیب تن کئے ہوئے خاموش طبع حکمران دکھائی دیتے ہیں تو کبھی پولیس کی وردی میں چاک وچوبند دستوں کی سلامی لیتے ہوئے ،سلطان عمان نہ صرف عموماً اپنی گاڑی خود چلاتے ہیں بلکہ وہ ہیلی کاپٹر اور طیارہ بھی اڑا سکتے ہیں۔

سلطان عمان کی اپنی عوام کی فلاح وبہبود پر خاصی توجہ ہے۔یہی وجہ ہے کہ پہلے اور آج کے عمانیوں میں واضح فرق نظر آتا ہے۔ کچھ عرصہ قبل کے عمان میں جدید تعلیم کے حامل افراد کا دکھائی دینا محال تھا اور آج کے عمان میں جدید تعلیم سے آراستہ متعدد عمانی مختلف شعبوں میں اپنے فرائض منصبی انجام دے رہے ہیں۔

سلطنت عمان ہر سال طلباء کی ایک خاصی بڑی تعداد کو مختلف ممالک میں اعلی وفنی تعلیم کے لئے بھیجتی رہی ہے۔عمان میں سلطان قابوس یونیورسٹی قائم ہو چکی ہے جس میں مندرجہ ذیل شعبے ابتدائی مرحلے کے طور پر شروع کئے گئے ہیں۔

۱۔کلیۃ زراعت	Faculty of Agriculture
۲۔کلیۃ تعلیم وتربیت	Faculty of education
۳۔کلیۃ علوم اسلامیۃ	Faculty of islamic sciences
۴۔کلیۃ الھندسیۃ	Faculty of engineering
۵۔کلیۃ طب وعلوم	Faculty of science and medical

عمان کی اس پہلی یونیورسٹی نے ستمبر ۱۹۸۶ سے کام شروع کردیا ہے اور ابتدائی مرحلہ میں تین ہزار ۳۰۰۰ طلباء وطالبات کو داخلے دیئے گئے ہیں یہ یونیورسٹی مسقط سٹی سے پچاس کلومیٹر دور ''الخوض،، نامی علاقے میں تعمیر کی گئی ہے۔یونیورسٹی کا کل رقبہ گیارہ کلومیٹر مربع ہے۔

یونیورسٹی کے طلبہ سر پر ٹوپی (قمہ) یا عمانی رومال باندھتے ہیں جسے یہاں مصرّاۃ کہا جاتا

ہے۔نوجوان اکثر چھوٹی داڑھی رکھتے اور شکل سے شریف زادے نظر آتے ہیں ۔لڑکیاں یونیورسٹی میں بھی پردے کا اہتمام کرتی ہیں اور کلاس رومز میں لڑکوں کے پیچھے بیٹھتی ہیں۔

عمان میں تین روزنامے شائع ہوتے ہیں جن میں سے دو عربی کے اور ایک انگلش کا ہے۔مقامی زبان عربی ہے جبکہ انگلش دوسرے درجے کی زبان ہے ۔اردو عمان کے اکثر و بیشتر علاقوں میں آسانی سمجھی اور بولی جانے والی زبان ہے۔

عمان کی کرنسی ریال عمانی ہے۔۲/۱نصف،ایک،پانچ ،دس،بیس اور پچاس ریال کے نوٹ گردش میں ہیں،ایک ریال عمانی کی موجودہ قیمت (۱۹۸۵ء میں) ۴۳.۵۰روپے تقریباً کے برابر ہے۔جبکہ آج 2015 میں عمانی ریال ۱۳۵روپے کا ہے۔

عمان کا موسم گرم خشک ہے جون جولائی اور اگست میں شدت کی گرمی پڑتی ہے۔عمان کے داخلی علاقوں میں موسم بدلتا رہتا ہے۔صلالہ کا موسم مسقط اور اس کے گردونواح سے قدرے مختلف ہے اور وھاں دسمبر میں سردی محسوس کی جاتی ہے۔ ....

ہم نے اپنے تئیں طے کیا ہے کہ جب تک مسقط میں ہیں سیر کرتے رہیں گے اور اس ملک کو اسی طرح گھوم پھر دیکھنے کی کوشش کریں گے جس طرح ہم نے اپنے قیام مکہ مکرمہ کے دوران سعودی عرب کو دیکھنے کا کیا ہے.........(جاری ہے)

پاکستان میں طلبہ کے کردار پر بہترین کتاب

انجمن طلبہ اسلام

نظریات......جدوجہد......اثرات

۱۹۶۸.........۱۹۱۳ء

صفحات ۷۶۰ قیمت صرف ۸۰۰ روپے

ترتیب وتدوین وتحقیق: معین الدین نوری

ناشر: ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور کراچی

0300-3589836 moinnoori@gmail.com

☆جدد حياتك ونوع اساليب معيشتك وغير من الروتين الذي تعيشه.☆